SODIUM DICHROMATE (ANHYDROUS)	سوڈیم ڈائی کرومیٹ (این ہائیڈریس	ICSC: 1369

CAS # 10588-01-9 RTECS # HX7700000 UN # 3288 EC # 024-004-00-7 EINECS# 234-190-3 UN Hazard class: 6.1	دیگر نام: Disodium dichromate (VI) Dichromic acid, disodium salt Disodium dichromium heptaoxide فارمولا: $Na_2Cr_2O_7$ سالماتی وزن: 262

خطرے کی قسم	شدید خطرات \ علامات	بچاو	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	خود نہیں جلتا لیکن دوسرے مادوں کے جلنے میں معاون ہوتا ہے .	آتش گیر اشیاء قریب مت لائیں .	آگ کے قرب وجوار میں پھیلنے کی صورت میں استعمال کریں. پانی بڑی مقدار میں، پانی کا سپرے
دھماکہ:	آگ لگنے اور دھماکہ ہونے کا خطرہ ہے ے ملنے سے آتش گیر اشیاء		
جسم میں داخلہ:		گرد کو پھیلنے سے بچائیں چھونے سے سختی سے پرہیز کریں	ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں!
سانس کے راستے:	. جلن گلے کی خرابی اسہال .سانس کی نالی میں سے آواز	بند سسٹم اور ہوا کی آمدورفت کا انتظام کریں	تازہ ہوا میں لے جائیں، آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے:	سرخی جلن کا احساس	حفاظتی دستانے استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	خراب شدہ کپڑے اتار دیں پانی بہائیں پھر جلد کو پانی اور صابن سے دھوئیں طبی نگہداشت کا بندوبست کریں
آنکھوں میں پڑنا:	سرخی. درد. دھندلی بصارت. شدید گہرے زخم.	حفاظتی گوگل استعمال کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں.
نگلنے کی صورت میں:	متلی. ے.پیٹ میں درد. جلن کا احساس. اسہال. صدمہ یا شدید نقاہت.	کام کے دوران خوردونوش اور سگریٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں	پانی سے منہ اندر سے صاف کریں. پینے کے لیے وافر پانی دیں. ے دلائیں (صرف ہوش میں ہونے کی صورت میں). طبی نگہداشت کا بندوبست کریں.

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	پیک کرنا اور لیبل لگانا:
گرے ہوئے مادے کو برتنوں میں اکھٹا کریں ضرورت ہو تو پہلے گیلا کر لیں تاکہ گرد نہ اٹھے احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکھٹا کریں پھر اس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں. لکڑی کے برادے یا دوسرے آتش گیر مادوں میں جذب نہ کریں اس کیمیکل کو ماحول میں داخل نہ ہونے دیں (غیر معمولی ذاتی تحفظ، مکمل حفاظتی لباس بشمول خود کار آلہ تنفس کی ضرورت)	

ہنگامی اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
Transport Emergency Card: TEC (R)-[61GT5-III] NFPA Code: H[3]; F[0]; R[0]; [OX]	آتش گیر اور تخفیفی اشیاء سے علیحدہ رکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

SODIUM DICHROMATE (ANHYDROUS)	سوڈیم ڈائی کرومیٹ (این ہائیڈریس)	ICSC: 1369

اہم معلومات

طبعی حالت .: سرخ سے لے کر نارنجی نمی جذب کرنے والی کیمیائی خطرات : یہ مادہ طاقتور تکسیدی عامل ہے اور آتش گیر اور تخفیفی مادوں کے ساتھ عمل کرتا ہے ۔ پانی میں محلول کمزور تیزاب ہے hydrazine کے ساتھ شدت سے عمل کرتا ہے ہوا میں مقررہ حدود: روسی معینہ مقداریں .(TLV (as Cr): 0.05 mg/m^3 A1 (ACGIH 2003) (MAK: class 2 (2000)	جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں اس کے ذرات کے سانس میں جانے سے جلد کے راستے نگلنے پر جذب ہو سکتا ہے سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 سنٹی گریڈ پر تبخیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے مختصر مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: جلد پر سانس کی نالی میں سوزش پیدا ہوتی ہے آنکھوں میں شدید زخم کا اندیشہ ہے یہ مادہ گردوں جگر پر اثر انداز ہو سکتا ہے جو جسم کے نظام کی خرابی پر منتج ہو سکتا ہے طویل مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: طویل عرصے یا بار بار جسم کے ساتھ لگنے سے جلد کی الرجی ہو سکتی ہے طویل عرصے یا بار بار سانس میں جانے سے دمہ ہو سکتا ہے یہ مادہ سانس کی نالی اور گردوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے جو ناک کی جھلی میں سوراخ اور گردوں کی خرابی پر منتج ہوتا ہے یہ مادہ انسانوں کو کینسر کرتا ہے

طبعی خواص

نقطہ جوش : [400] سنٹی گریڈ نقطہ پگھلاو: [357] سنٹی گریڈ کثافت اضافی (بالمقابل پانی =1): 2.5 g/m^3 20 سنٹی گریڈ پر پانی میں حل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): 236	

ماحولیاتی اعداد و شمار

یہ مادہ آبی جانداروں کے لئے انتہائی زہریلا ہے۔ یہ مادہ آبی ماحول پر طویل المدت اثرات کا موجب بن سکتا ہے .

نوٹس (Notes)

کام کے کپڑے گھر مت لے جائیں خراب شدہ کپڑوں (جو آگ پکڑ سکتے ہیں) کو پانی سے اچھی طرح سے صاف کریں اگر کسی شخص کو اس مادے کی وجہ سے دمہ کی شکائت ہوتی ہو تو اسے اس سے دوبارہ کام نہیں کرنا چاہیے دمے کی علامات چند گھنٹوں تک ظاہر نہیں ہوتیں جو جسمانی کام سے بگڑ سکتی ہیں چنانچہ آرام اور طبی نگہداشت ضروری ہیں

مزید معلومات :

LEGAL NOTICE	Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information.

© IPCS, CEC 1999

IPCS International Programme on Chemical Safety	UNEP	Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999